سوال

(209)مرحوم کے ورثاء جوبیٹے، تین بیٹیاں اورایک خاوند

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں مسمات حلیمہ فوت ہوگئی جس نے وارث چھوڑے 2بیٹے محمداور عمیراورتین بیٹیاں اورایک خاوندبتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہرایک کوکتناحصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوکہ سب سےپہلے مرحوم کی ملکیت میں سے اس کے کفن دفن کاخرچہ نکالاجائے، دوسرے نمبرپراگرقرض ہے تواسےاداکیاجائے تیسرے نمبرپراگروصیت کی ہے توسارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے اس کے بعدباقی مال منقولہ خواہ غیرمنقولہ کوایک روپیہ قرار دے کراس طرح سے تقسیم ہوگی

مرحومہ حلیمہ ملکیت 1روپیہ

وارث : پائیاں آنے

خاوند 4 00

بیٹا 3 4/1/5

بیٹا 3 4/1/5

تین بیٹیاں مشترکہ 5 2/1/1

قولہ تعالی : فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ

قولہ تعالی : لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ

جدید طریقہ تقسیم اعشاریہ فیصد

کل ملکیت100

خاوند4/1/25

2بیٹے عصبہ42.857 فی کس21.428

3.بیٹیاں عصبہ32.124فی کس10.714

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر613

محدث فتویٰ